



سوال

(70) بعض لوگ میری امت میں سے کون سے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیثوں میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا **فَاعْتَبِرْ لَآئِلَ الْجَبَارِمِ مِنَ امْتِی** اور حضور ﷺ نے فرمایا ہے۔ بعض لوگ میری امت میں سے ایک جماعت کے لوگوں کی شفاعت کریں گے بعض ان میں سے وہ شخص ہیں کہ ایک قبیلہ کی شفاعت کرے گا۔ یہاں تک کہ تمام امت جنت میں داخل ہوگی الفاظ حدیث شریف یہ ہیں۔

عن ابی سعدان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان من امتی من یشفع للقبیلۃ (المحدیث) ترمذی باب صفۃ الصلوۃ

لہذا آپ بذریعہ اخبار اہل حدیث ان احادیث کی تحقیق و مضموم معنی سے مطلع فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک شفاعت کبریٰ ہوگی۔ جو عام امت کے لئے ہوگی جس کی بابت ارشاد ہے **وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ** ۵ دوسری شفاعت اسی تفصیل سے بلکہ اس سے بھی زیادہ مفصل ہوگی۔ جس میں کچا گرا ہوا بچہ بھی ماں کی شفاعت کرے گا۔ یہاں تک کہ سب سے اخیر خدائے تعالیٰ فرمائے گا۔ کہ سب نے شفاعت کر لی۔ **لم یبق الا ارحم الراحمین اب تو ارحم الراحمین** (خدا) ہی باقی رہ گیا ہے۔ وہ رحمت کے دونوں ہاتھوں سے دوزخیوں کو نکال دے گا۔ یہاں تک کہ سب امت بہشت میں داخل ہو جائے گی۔ ان پچھلے لوگوں کا نام ہوگا۔“

1۔ یعنی اللہ کے آزاد کردہ بندے۔ **اللهم عسنتنا من النار۔ آمین۔** (راز)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ امرتسری



جلد 01 ص 221

محدث فتویٰ